

پرندوں کی چہچہاہٹ اور ماحولیاتی اہمیت

پرندوں کی چہچہاہٹ فطرت کا ایک دلکش اور پُر اسرار پہلو ہے جو نہ صرف انسان کے دل کو خوشی اور سکون فراہم کرتی ہے بلکہ ماحول کے بارے میں اہم سائنسی معلومات بھی دیتی ہے۔ پرندوں کی آوازوں کا باقاعدہ مطالعہ Ornithology یعنی پرندوں کا علم اور Bioacoustics یعنی حیاتی صوتیات کے شعبوں میں کیا جاتا ہے، جہاں ماہرین پرندوں کی آوازوں کے ذریعے ان کے رویوں، عادات اور ماحول سے ان کے تعلق کو سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

پرندے مختلف حالات میں مختلف آوازیں نکالتے ہیں۔ ان آوازوں کے پیچھے کئی مقاصد ہوتے ہیں، جیسے ساتھی کو متوجہ کرنا، اپنے علاقے کا دفاع کرنا، خطرے کی اطلاع دینا، یا اپنے بچوں کو بلانا۔ ہر پرندے کی آواز منفرد ہوتی ہے، جو اس کی شناخت کا ایک اہم ذریعہ بنتی ہے۔ مثال کے طور پر، کوئل کی میٹھی کوک، چڑیا کی نرم چہچہاہٹ اور کوا کی بلند آواز، یہ سب اپنی اپنی نوع کی پہچان ہیں اور ماحول میں ایک خاص توازن قائم رکھتی ہیں۔

صبح کے وقت جب سورج طلوع ہوتا ہے تو پرندوں کی اجتماعی آوازوں کا ایک حسین منظر سامنے آتا ہے، جسے ”ڈان کورس“ کہا جاتا ہے۔ اس وقت پرندے زیادہ سرگرم ہوتے ہیں اور اپنی موجودگی کا اظہار کرتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق یہ عمل نہ صرف افزائش نسل کے لیے اہم ہے بلکہ اس سے ماحولیاتی توازن کا بھی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اگر کسی علاقے میں صبح کے وقت پرندوں کی آوازیں کم ہو جائیں تو یہ اس بات کی علامت ہو سکتی ہے کہ وہاں ماحولیاتی مسائل جنم لے رہے ہیں۔

ماحولیاتی تبدیلیاں، خاص طور پر موسمیاتی تبدیلی، پرندوں کی زندگی اور ان کی آوازوں پر گہرا اثر ڈال رہی ہیں۔ درجہ حرارت میں اضافہ، بارشوں کے پیٹرن میں تبدیلی اور قدرتی مسکن کی تباہی کے باعث

پرنڈے اپنی نقل مکانی کے راستے اور اوقات تبدیل کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ اس کے نتیجے میں ان کی آوازوں کا نظام بھی متاثر ہوتا ہے، کیونکہ ہر آواز ایک خاص ماحول اور وقت سے جڑی ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ، شہری علاقوں میں بڑھتی ہوئی شور کی آلودگی بھی پرندوں کی چہچہاہٹ کو متاثر کر رہی ہے۔ گاڑیوں، فیکٹریوں اور دیگر مشینوں کے شور کے باعث پرندوں کو اپنی آواز بلند کرنی پڑتی ہے یا اس کا انداز بدلنا پڑتا ہے تاکہ وہ ایک دوسرے تک اپنا پیغام پہنچا سکیں۔ اس تبدیلی سے نہ صرف ان کے باہمی رابطے متاثر ہوتے ہیں بلکہ ان کی افزائشِ نسل اور بقا پر بھی منفی اثر پڑتا ہے۔ تحقیقی طور پر یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ پرندوں کی آوازیں انسان کی ذہنی اور جذباتی صحت پر مثبت اثر ڈالتی ہیں۔ فطرت کی یہ مدھر آوازیں ذہنی دباؤ کو کم کرتی ہیں، دل و دماغ کو سکون دیتی ہیں اور انسان کو فطرت کے قریب لے آتی ہیں۔ اسی وجہ سے دنیا بھر میں ”نیچر تھراپی“ میں پرندوں کی آوازوں کو خاص اہمیت دی جاتی ہے۔ مزید یہ کہ پرندوں کی آوازیں ایک قدرتی ”ماحولیاتی اشارہ“ بھی ہیں۔ سائنسدان ان آوازوں کو ریکارڈ کر کے کسی علاقے کی حیاتیاتی تنوع اور ماحولیاتی صحت کا اندازہ لگاتے ہیں۔ اگر کسی علاقے میں پرندوں کی اقسام اور ان کی آوازوں میں کمی آجائے تو یہ اس بات کا عندیہ ہوتا ہے کہ وہاں ماحولیاتی نظام خطرے میں ہے۔

آخر میں یہ کہنا بجا ہوگا کہ پرندوں کی چہچہاہٹ صرف ایک خوشگوار آواز نہیں بلکہ ایک مکمل سائنسی اور ماحولیاتی نظام کا حصہ ہے۔ ان آوازوں کا تحفظ دراصل ہمارے ماحول کے تحفظ کے مترادف ہے۔ ہمیں چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں، آلودگی کو کم کریں اور قدرتی ماحول کو محفوظ بنائیں تاکہ پرندے آزادانہ طور پر اپنی خوبصورت دھنیں بکھیر سکیں اور زمین کا یہ حسین توازن برقرار رہے۔